سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۸۹

SINDH ACT NO.XI OF 1989

سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۸۹

THE SINDH PUBLIC SURVICE COMMISSION ACT, 1989

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ تعریف

Definitions

۳۔ کمیشن کی تشکیل

Composition of commission

۴۔ چیئرمین اور میمبران کی تقرری

Appointment of Chairman and Members

۵۔ چیئرمین اور میمبران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط

Terms and conditions of service of Chairman and Members

۶۔ چیئرمین اور میمبران کی برطرفی

Removal of Chairman and Members

۷۔ کمیشن کے کام

Functions of Commission

۸۔ کمیشن کو مطلع کیا جائے گا، جب اس کا مشورہ نہیں مانا جائے

Commission to be informed when its advice not accepted
۹۔ کمیشن کی رپورٹ
Report of the Commission
۱۰۔ قواعد بنانے کا اختیار
Powers to make rules
۱۱۔ ضوابط
Regulations
۱۲۔ منسوخی
Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XI مجریہ ۱۹۸۹

SINDH ACT NO.XI OF 1989

سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۸۹

THE SINDH PUBLIC SURVICE COMMISSION ACT, 1989

	[۷ اگست ۱۹۸۹]
تمہید (Preamble)	ایکٹ جس کی توسط سے کچھ منسوخ کرکے اور کچھ تبدیلیوں کے ساتھ سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس (۱۹۷۸ کا سندھ آرڈیننس VI) نافذ کیا جائے گا۔
مختصر عنوان اور شروعات Short title and commencement	جیسا کہ کچھ منسوخ کر کے اور کچھ تبدیلیوں کے ساتھ سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس (۱۹۷۸ کا سندھ آرڈیننس VI) نافذ کرنا مقصود ہے؛ اس کو اس طرح عمل میں لایا جائے گا:
تعریف Definitions	۱۔ (۱) اس ایکٹ کو سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، ۱۹۸۹ کہا جائے گا۔ (۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا۔
	۲۔ اس ایکٹ میں، جب تک کچھ مضمون اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک: (a) "کمیشن" مطلب اس ایکٹ کے تحت قائم شدہ سندھ پبلک سروس کمیشن؛ (b) "حکومت" مطلب حکومت سندھ؛
کمیشن کی تشکیل Composition of commission	(c) "میمبر" مطلب کمیشن کا میمبر اور، جب تک مفہوم کچھ اور نہ ہو، اس میں شامل ہے چیئرمین بھی؛ اور (d) "بیان کردہ" مطلب اس ایکٹ کے تحت قواعد میں بیان کردہ۔
چیئرمین اور میمبران کی تقرری Appointment of Chairman and Members	۳۔ (۱) صوبہ سندھ کے لیئے یہاں ایک پبلک سروس کمیشن ہوگی، جس کو سندھ پبلک سروس کمیشن کہا جائے گا۔ (۲)کمیشن چیئرمین اور میمبران کی اتنی تعداد پہ مشتمل ہوگی، جیسے حکومت طے کرے۔ (۳) آدھے سے کم نہ ہوں، میمبر ایسے ہوں گے،
چیئرمین اور میمبران کی ملازمت کے شرائط و ضوابط Terms and	جنہوں نے سرکاری ملازمت میں کم از کم بیس سال ملازمت کی ہو۔ ۴۔ (۱) چیئرمین اور میمبر حکومت کی طرف سے مقرر کیئے جائیں گے۔

(۲) میمبران کے عہدا رکھنے کی مدت پانچ سال سے زائد نہ ہوگی؛
بشرطیکہ میمبر دوبارہ مقرر کیا جائے گا، جو مدت تین سال سے زائد نہیں ہوگی۔
(۳) میمبر حکومت کو اپنے ہاتھ سے تحریری طور پر عہدے سے استعیفیٰ دے سکتا ہے۔

conditions of service of Chairman and Members

۵۔ (۱) چیئرمین اور میمبر کی ملازمت کے شرائط و ضوابط اس طرح ہوں گے، جیسے حکومت کی طرف سے طے کیئے جائیں؛
بشرطیکہ شرائط و ضوابط چیئرمین اور میمبران کی آفیس کی مدت کے دوران ان کے نقصان میں تبدیل نہیں کیئے جائیں گے۔
(۲)عہدہ ختم ہونے پر، ایک میمبر دوبارہ سرکاری ملازمت میں یا خودمختیار کارپوریشن یا قانون کے تحت حکومت کی طرف سے قائم شدہ باڈی میں، یا دیگر صورت میں مقرری کے لیئے اہل نہیں ہوگا:
بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں کچھ ایسا شامل نہیں ہوگا جو ایک میمبر کو چیئرمین بننے سے روکے گا۔
بشرطیکہ مزید یہ کہ اس ذیلی دفعہ کے من گردات میمبر پر نافذ نہیں ہوگا جو، میمبر کہ طور پر مقرری سے فوری پہلے، وفاقی سرکاری ملازمت میں تھا، اور سول ملازم کے طور پر قانون کے تحت سپر اینویشن کی عمر تک نہیں پنہچا ہو۔

چیئرمین اور میمبران کی برطرفی

Removal of Chairman and Members

٦۔ (۱)اگر حکومت اس خیال کی ہے کہ چیئرمین یا میمبر، طبی یا ذہنی بیماری سبب، اپنی ذمیداریان نبھانے کے لائق نہیں یا بدعنوانی کا ملزم ہے، حکومت معاملے کی جانچ پڑتال کے لیئے ہائی کورٹ کا ایک جج مقرر کرے گی۔
(۲)اگر جانچ پڑتال کے بعد، جب رپورٹ جمع کرتا ہے کہ چیئرمین یا میمبر اپنی ذمیداریاں نبھانے کا اہل نہیں یا بدعنوانی میں ملوث ہے، تو حکومت دفعہ ۴ کی گنجائشوں کے مطابق ایسے چیئرمین یا میمبر کو ہٹا سکتی ہے۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقاصد کے لیئے "بدعنوانی" مطلب وہ عمل جو ملازمت کے ضابطے کے حکم سے بالاتر ہو یا صوبہ سندھ کے سول ملازمین پر نافذ ضابطے والے قواعد سے تکراری ہو یا ایک عملدار یا بااخلاق شخص نہ رہے اور جس میں شامل ہے چیئرمین یا میمبر کہ طور پر کوئی قدم یا سیاسی عمل یا باہر سے کوئی واسطہ یا بلا واسطہ حکومت پر اثرانداز ہو یا حکومتی عملدار پر اثرانداز ہو، اس کی دوبارہ مقرری کے معاملے کے سلسلہ میں جیسا کہ چیئرمین اور میمبر، سزا، رٹائرمنٹ یا اس کی ملازمت کی شرائط اور شامل ہیں:

(i) بداخلاقی کے جرم میں ملوث ہونے پر؛

(ii) بڑھ چڑھ کر فرقیواریت، ذات پات یا سیاسی تکراروں میں حصہ لینا؛

(iii) کمیشن کے معاملات سے منسلکہ ضوابط کی مسلسل خلاف ورزی کرنا؛

(iv) عہدے اور رتبے کی مناسبت سے بہتر رہن سہن اختیار کرنا۔

کمیشن کو مطلع کیا جائے گا، جب اس کا مشورہ نہیں مانا جائے
Commission to be informed when its advice not accepted

(۳)اس دفعہ کے تحت جانچ پڑتال کے مقصد کے لیئے جج کو سول پروسیجر ۱۹۰۸ (۱۹۰۸ کے ایکٹ V) کے تحت سول کورٹ کے اختیار ہوں گے، مندرجہ ذیل معاملات کے سلسلے میں، یعنی:

(i) کسی بھی شخص کی حاضری کو یقینی بنانے اور حلف پر پوچھ گچھ؛

(ii) دستاویزات کی طلبی؛

(iii) حلف پر گواہی لینا؛

(iv) گواہی یا دستاویزات کی جانچ پڑتال کے لیئے کمیشن بنانا؛

کمیشن کی رپورٹ
Report of the Commission

کمیشن کے کام
Functions of Commission

۷۔ کمیشن کے کام مندرجہ ذیل ہوں گے:

(i) شروعاتی مقرری یا بھرتی کے لیئے ٹیسٹ اور امتحان منعقد کرنا:

(a)صوبہ سندھ کے معاملات سے منسلکہ ایسی آسامیاں؛

(b)ایسی آسامیاں کارپوریشن میں یا اس کے ماتحت یا دیگر کسی خودمختیار باڈی یا کسی قانون کے تحت حکومتی تنظیمی سیٹ اپ میں، جیسے بھی بیان کیا گیا ہو۔

(ii) حکومت کو مشورہ دینا:

(a) معاملات جو اہلیت سے جڑے ہو اور بھرتی کا طریقیکار ایسی آسامیوں پر جو شق (i) میں بیان کردہ ہوں، اور

(b) ایسا دوسرا کوئی معاملا جو حکومت کمیشن کو بھیج سکتی ہے۔

(iii)ایسیا محکماتی یا لسانی امتحان لینا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

قواعد بنانے کا اختیار
Powers to make rules

۸۔ جہاں حکومت کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کرے گی تو وہاں کمیشن کو سبب کے ساتھ مطلع کرے گی، اگر کوئی ہو۔

ضوابط
Regulations

منسوخی
Repeal

۹۔ (۱) کمیشن حکومت کو سال کے دوران کیئے گئے کاموں کی سالانہ رپورٹ پیش کرے گی۔

(۲)ذیلی دفعہ (۱) کے تحت رپورٹ کے ساتھ ایک یادداشت نامہ بھی ہوگا، جس میں کمیشن اپنی معلومات کے مطابق نئے حدف تجویز کرے گی۔

(a) کیسز، اگر کوئی ہوں، جن میں کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کیا گیا اور اس کے اسباب۔

(b) معاملات، اگر کوئی ہوں، جن میں کمیشن سے مشورہ کیا جانا چاہئے تھا لیکن مشورہ نہیں کیا گیا اور اس کے اسباب۔

(۳) حکومت رپورٹ کی کاپی صوبائی اسیمبلی میں پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

۱۰۔ حکومت، سرکاری گزیٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے، اس ایکٹ کے مقاصد پورے کرنے کے لیئے

قواعد بنا سکتی ہے۔

۱۱۔ کمیشن اپنے کاموں اور اس ایکٹ کے تحت دیئے گئے معاملات کو جاری رکھنے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔
۱۲۔ سندھ پبلک سروس کمیشن آرڈیننس، ۱۹۷۸ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔